



سوال

(289) نماز تراویح کا عشاء کے بعد پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز تراویح کا اصل وقت قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان فرمائیں۔ آج کل ہمارے ہاں حفاظ کرام عشاء کے فوراً بعد نماز تراویح پڑھاتے ہیں۔ کیا محمد رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عشاء کے فوراً بعد نماز تراویح پڑھا کرتے تھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہو کہ صلاة اللیل، قیام اللیل، صلاة التجدد اور صلاة الوتر ایک ہی نماز کے متعدد نام ہیں اور اسی نماز کو رمضان المبارک میں قیام رمضان، صلاة رمضان اور صلاة تراویح کہا جاتا ہے اس نماز کا وقت نماز عشاء سے فراغت سے لے کر صبح صادق تک ہے چنانچہ مشکوٰۃ میں بحوالہ مسلم موجود ہے:

«عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُؤْتِرْ أَوَّلَهُ وَمَنْ طَمَعُ أَنْ يَقُومَ آخِرَهُ فَلْيُؤْتِرْ آخِرَ اللَّيْلِ فَإِنَّ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَشْمُودَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ»

رواه مسلم باب الوتر المجلد الاول ص 395

”حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس آدمی کو یہ خوف ہے کہ وہ آخری رات کو اٹھ نہیں سکتا وہ پہلی رات میں وتر پڑھ لے اور جس کو یہ طمع والہ ہے کہ وہ آخری رات کو اٹھے گا وہ آخری رات کو اٹھ کر وتر پڑھے بے شک رات کے آخری حصہ کی نماز حاضر کی گئی ہے یہ افضل ہے“

مشکوٰۃ میں اسی صفحہ پر بحوالہ متفق علیہ درج ہے:

«وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ كُنَّ اللَّيْلِ أَوْ تَرَسُّوْا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ، وَأَنْتَهَى وَثَرَهُ إِلَى السَّحْرِ» متفق علیہ

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رات کے ہر حصے میں رسول اللہ ﷺ نے وتر پڑھا۔ رات کے شروع میں، درمیان میں، آخر میں اور آپ کے وتر کی انتہاء سحری تک تھی“

نیز مشکوٰۃ میں بحوالہ متفق علیہ مذکور ہے:



«عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصَلِّي فِيهَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِذْ يَأْتِي عَشْرَةَ رَكَعَاتٍ يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكَعَتَيْنِ وَتُؤْتِي بِوَاحِدَةٍ» (الحديث) باب صلاة الليل الجلد
الاول ص 373

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ”نبی ﷺ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے درمیان سے لے کر فجر تک گیارہ رکعت پڑھتے تھے ہر دو رکعتوں میں سلام پھیرتے تھے اور ایک وتر پڑھتے“

الحديث ”یاد رہے یہ حدیث اس سیاق کے ساتھ بخاری میں نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 228

محدث فتویٰ